پنجاب جنرل پرویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ

سالانہ رپورٹ - 2020

پنجاب جنرل پرووڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ ایکٹ، 2009 کا سیکشن 7 (d) کا تقاضا ہے کہ انتظامی کمیٹی فنڈ کی کارکردگی کی تفصیل کے ساتھ حکومت کو پیش کرنے کے لیے ایک سالانہ رپورٹ تیار کرے۔ پنجاب جنرل پرووڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ (PGPIF) کی انتظامی کمیٹی 30 جون 2020 کو ختم ہونے والے سال کی سالانہ رپورٹ حکومت پنجاب کو پیش کرنے پر خوشی محسوس کرتی ہے۔

فنڈ کا حجم:

- مالی سال 2020-2019 کے دوران فنڈ میں ہونے والی تبدیلیوں کا خلاصہ درج ذیل جدول میں دیا گیا ہے:

جولائی 2019 - جون 2020	ملین میں روپے
ابتدائی فنڈ کا حجم	7,327
اضافہ: سال کے دوران شراکت	1,720
اضافہ: سال کے دوران آمدنی	1,187
کمی: سال کے دوران اخراجات	(3)
اضافہ: سال کے دوران غیر حاصل شدہ نفع	176
اختتامی فنڈ کا حجم	10,407

منافع:

- فنڈ نے مالی سال 2020-2019 کے دوران 1,184 ملین روپے کا خالص منافع کمایا جو گزشتہ سال کے 440 ملین روپے کے خالص منافع سے 170% زیادہ ہے۔ سال کے دوران PIBs کی شرحِ منافع بڑھتے ہوئے رجحان پر تھی، پنجاب جنرل پرووڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ پرکشش شرحوں پر زیادہ مدت والے PIBs کو جمع کرنے کی حکمت عملی پر تھا۔ گزشتہ سالوں کے ساتھ منافع کا موازنہ حسب ذیل ہے:

112- ٹیپو بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور ٹیلی فون: 2-042-35882960 فیکس: 042-35882963

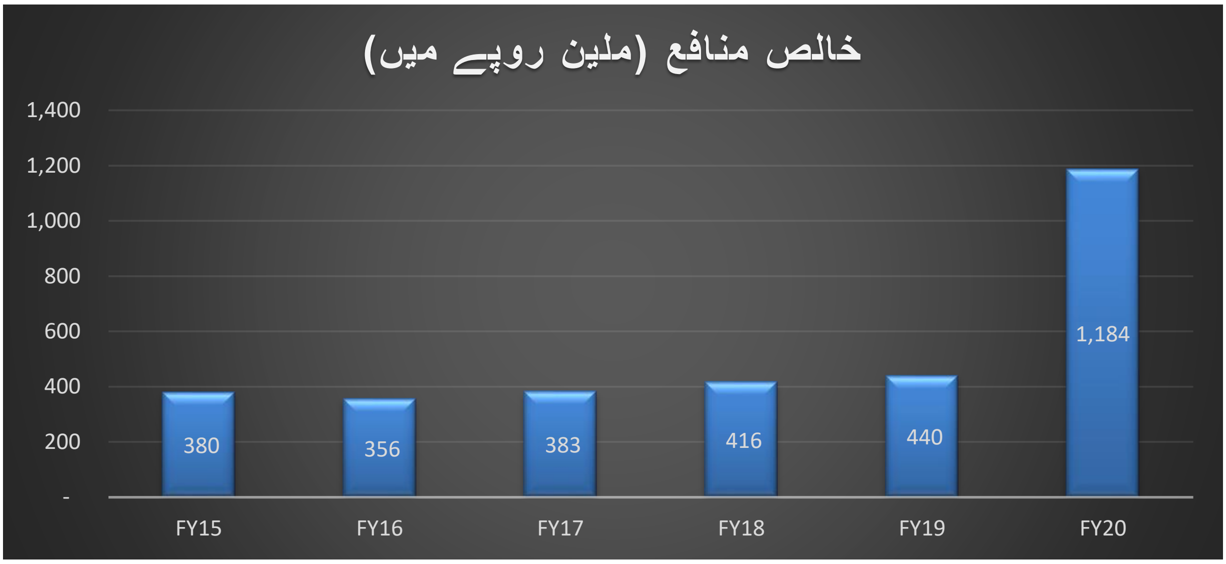

فنڈ کا پورٹ فولیو:

- مختلف قسم کی سرمایہ کاری کے لیے فنڈ کی نمائش حسب ذیل ہے:

اعداد و شمار: ملین میں روپے

	30 جون 2020		30 جون 2019	
	رقم	٪	رقم	٪
پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز(PIBs)	-	-	4,436	60.5
قومی بچت	6,613	63.5	-	-
مختصر مدت کے بینک ڈپازٹس	3,333	32.0	2,656	36.2
کارپوریٹ بانڈز/TFC	100	1.0	-	-
جمع شدہ مارک اپ	269	2.6	233	3.2
دیگر اثاثے*	7	0.1	2	0.1
ٹی بلز	85	0.8	-	-
کل فنڈ کا حجم	**10,407**	**100.0**	**7,327**	**100.0**

*دیگر اثاثوں میں پری پیڈ آپریٹنگ اخراجات وغیرہ شامل ہیں۔

112- ٹیپو بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور ٹیلی فون: 2-042-35882960 فیکس: 042-35882963

- گزشتہ چند سالوں کے دوران، PGPIF کی OIC نے ییلڈ کرو اسٹریٹجی کو فالو کیا جس کے تحت ہم نے شرحِ منافع زیادہ ہونے پر طویل مدتی انسٹرومنٹس میں سرمایہ کاری کی اور ان سرمایہ کاری کو کم شرح سود پر فروخت کرکے بھاری سرمایہ حاصل کیا۔
- فنڈ نے ثالثی کے موقع سے بھی فائدہ اٹھایا ہے تاکہ حاصل ہونے والی آمدنی کو زیادہ شرحِ منافع والی قومی بچت کی مصنوعات میں سرمایہ کاری کی جا سکے۔ نتیجے کے طور پر، PGPIF نے اپنے تمام فکسڈ ریٹ PIBs کو ختم کر دیا جو مالی سال 2018-2019 کے آخر میں 60.56% تھے اور مالی سال 2019-2020 کے آخر میں نیشنل سیونگ پروڈکٹس میں اس کی ایکسپوژر 63.5% تک بڑھ گئی۔

<u>فنڈ کی کارکردگی:</u>

- PGPIF کے ذریعہ حاصل کردہ ٹائم ویٹڈ منافع (TWR) کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے:

مدت	سالانہ منافع		بینچ مارک
	مجموعی منافع	خالص منافع*	CPI افراط زر + 3%
FY 2013-14	8.64%	8.64%	11.22%
FY 2014-15	11.33%	11.33%	6.16%
FY 2015-16	9.51%	9.51%	6.19%
FY 2016-17	9.30%	9.30%	6.93%
FY 2017-18	7.62%	7.61%	8.21%
FY 2018-19	7.72%	7.61%	11.89%
FY 2019-20	17.35%	17.32%	11.59%
Jun 2014 – Jun 2020 (CAGR)*	10.41%	10.38%	8.86%

* خالص منافع کا مطلب انتظامی اخراجات کو کم کرنے کے بعد شرحِ منافع ہے۔

**CAGR کا مطلب ہے کمپاؤنڈ سالانہ ترقی کی شرح۔

112- ٹیپو بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور ٹیلی فون: 2-042-35882960 فیکس: 042-35882963

- فنڈ نے مالی سال 2020-2019 کے دوران %17.32 کا شرحِ منافع پوسٹ کیا جو پچھلے سال کے دوران %7.61 کا نیٹ شرحِ منافع تھا۔ شرحِ منافع کی حکمت عملی کے بروقت عمل درآمد نے فنڈ کو حیران کن منافع کے بعد مدد کی۔
- SBP نے ابتدائی طور پر اپنی ڈسکاؤنٹ ریٹ میں 100 بیسس پوائنٹس کا اضافہ کیا اور پھر سال کے دوران COVID-19 کے آغاز کی وجہ سے اس میں تیزی سے 625 بیسس پوائنٹس کی کمی کی۔ فنڈ کی کارکردگی کی تاریخ حسب ذیل ہے:

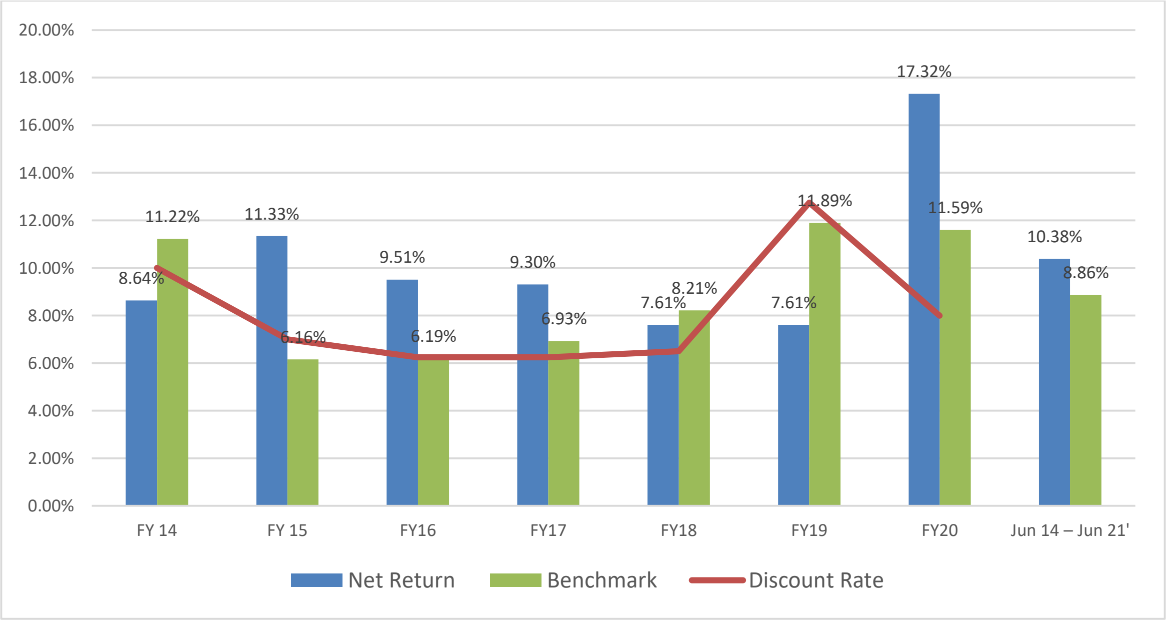

نیٹ منافع   بینچ مارک   ڈسکاؤنٹ ریٹ

- پچھلے سات سالوں میں، فنڈ %5.86 کی مجموعی اوسط CPI افراط زر کے مقابلے میں %10.38 کا نیٹ مجموعی اوسط منافع حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ لہذا فنڈ %4.52 p.a کی حقیقی منافع پوسٹ کرنے میں کامیاب ہوا۔ گزشتہ سات سالوں میں؛ اس کے %8.86 کے بینچ مارک منافع کو %1.52 سے ہرا دیا حالانکہ فنڈ قرض کی سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری کرتا رہا۔

<u>مالی سال 2021-2020 کے لیے نقطہ نظر:</u>

افراط زر

- مالی سال 2020-2019 میں افراط زر گزشتہ سال کی حد کے اندر رہا۔ مالی سال 2019 کے دوران 8.89 فیصد کے مقابلے میں سالانہ بنیادوں پر (CPI) سی پی آئی %8.59 پر طے ہوا۔

- جہاں تک مالی سال 2021-2020 کے لیے افراط زر کے نقطہ نظر کا تعلق ہے، CPI بھی ایسا ہی راستہ تلاش کرے گا۔ اگرچہ، COVID-19 کی وجہ سے کم طلب کچھ راحت دے گی، تاہم، کھانے کی قیمتیں اگلے مالی سال میں اہم کردار ادا کریں گی۔

سود کی شرح

- مالی سال 2020-2019 کے دوران، COVID نے اسٹیٹ بینک کو مانیٹری پالیسی کے ذریعے ریلیف دینے کی ترغیب دی جس کے نتیجے میں سال کے دوران مجموعی طور پر 625 بیس پوائنٹس کی کمی واقع ہوئی۔ انتظامیہ کا خیال ہے کہ اسٹیٹ بینک کی طرف سے یہ ترغیب اگلے سال بھی جاری رہے گی۔

سرمایہ کاری کی حکمت عملی:

PGPIF کے OIC نے اپنے پورٹ فولیو کا ایک بڑا حصہ نیشنل سیونگ سکیم میں پرکشش شرحِ منافع پر لاک کر دیا ہے جو اس کی واپسی میں معاون ہوگا۔ آگے بڑھتے ہوئے، PGPIF کا پورٹ فولیو اس کی ایکویٹی ایکسپوژر میں اضافہ کرے گا جو کہ زیادہ لیکویڈیٹی، کم شرح سود اور معیشت میں استحکام کی وجہ سے پچھلے سالوں کے مقابلے نسبتاً بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرے گا۔

آڈیٹرز:

حکومت پنجاب نے M/s. EY Ford Rhodes، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس، 30 جون 2020 کو ختم ہونے والے سال کے لیے فنڈ کے آڈیٹرز کے طور پر منتخب کیا۔ آڈیٹرز نے 30 جون 2020 کو ختم ہونے والے سال کے لیے اپنی آڈٹ رپورٹ جمع کر دی ہے۔

اعتراف

انتظامی کمیٹی اس موقع سے اپنے اراکین کا فنڈ میں ان کی قیمتی شراکت کے لیے شکریہ ادا کرتی ہے۔
منیجمنٹ کمیٹی فنڈ کے ملازمین کی محنت اور لگن کی تعریف بھی ریکارڈ پر رکھنا چاہتی ہے۔

مقام: لاہور

تاریخ:

پنجاب جنرل پرووینڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ کی جانب سے

112- ٹیپو بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور ٹیلی فون: 2-042-35882960 فیکس: 042-35882963